سے رخصت ہونے کی کیفیت پڑھتا ہے تو اس پر اسی طرح رقت طاری ہو جاتی ہے جس طرح جنازے کے ساتھ چلنے والے افراد گہرے تاثر میں ڈوبے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس کتاب میں اکثر بزرگوں کے بارے میں لکھا ہے کہ مرتے وقت انہوں نے اللہ کا نام لیا یا کلمۂ طیبہ پڑھا۔ ظاہر ہے کہ یہ ان کے خاتمہ بالخیر کی علامت ہے جس کا سبب ان کی پاکیزہ زندگی اور تقویٰ شعاری ہے۔

موت کی یاد گناہوں سے بچاتی ہے۔ چنانچہ اس کتاب کے پڑھنے سے امید کی جاتی ہے کہ گناہ کی زندگی بسر کرنے والا تائب ہو جائے اور گناہ چھوڑ دے' کیونکہ جب وہ اس جہاں سے کوچ کرنے والے کی بے بسی دیکھتا ہے تو یہ احساس اس کے دل ودماغ پر ضرور چھا جاتا ہے کہ ایک دن مجھ پر بھی یہی حالت طاری ہونا ہے' اور کیا اس منزل کے عبور کرنے کی میں نے کوئی تیاری کر رکھی ہے؟ بس یہی احساس انسان کو معصیت سے دور اور اطاعت کے قریب لے آتا ہے۔

یہ عبرت آموز کتاب مختصر بھی ہے اور کم قیمت بھی۔ یوں ہر کہ و مہ اس کو خرید سکتا ہے۔ کمپوزنگ کی چند ایک اغلاط ہیں جو اگلے ایڈیشن میں درست کرنا ضروری ہیں۔

(۳)

نام رسالہ : ماہنامہ الشریعہ (شمارہ مئی' جون ۲۰۰۳ء)

رئیس التحریر : ابوعمار زاہد الراشدی

سالانہ زرتعاون: 120 روپے ' قیمت: 12 روپے

ملنے کا پتہ: مدیر ماہنامہ الشریعہ' پوسٹ بکس نمبر 331 ' گوجرانوالہ

الشریعہ ایک اعلیٰ پائے کا معیاری ماہنامہ ہے۔ یہ روایتی قسم کے مذہبی جرائد سے یکسر مختلف ہے۔ اس میں بلند پایہ علمی اور دینی موضوعات پر مضامین شائع ہوتے ہیں۔ اس میں خودستائی کا پہلو ہرگز نہیں ہے' بلکہ اعلیٰ ترین علمی سطح پر اظہارِ خیال ہوتا ہے۔ اس کی ایک انفرادی خوبی یہ ہے کہ اس میں تنقیدی مضامین میں تنقید کا حق ادا کیا جاتا ہے۔ اپنے موافق کی تعریف اور مخالف کی مذمت تو سبھی کرتے ہیں مگر الشریعہ کی تنقید اس انداز سے خالی ہے۔ یہاں اپنوں پر بھی تنقید کی جاتی ہے جو واقعی اصلاحِ احوال میں ممد ومعاون اور راہنما ثابت ہوسکتی ہے۔ اس جریدہ کے سرپرست شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز صفدر اور شیخ التفسیر مولانا

© rasailojaraid.